سبق 3

معاشرے میں ترقی کرنا

کیا آپ نے کبھی سوچا کہ ایک شخص کس طرح ترقی کرتا ہے؟ جب بچہ اپنی زندگی کا آغاز کرتا ہے تو صرف رونے اور کھانے ہی کے قابل ہوتا ہے۔ ڈیڑھ برس ہی میں وہ چلنے، بولنے اور سوچنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ یہ کس طرح ممکن ہے؟ یہ ایک ایسا معجزہ ہے جس پر ہم میں سے بیشتر لوگ بہت تھوڑی توجہ دیتے ہیں۔ بچہ اسلئے ترقی کرتا ہے کیونکہ وہ کھاتا اور سوتا ہے۔ وہ اسلئے سیکھتا ہے کیونکہ جو لوگ اسکی دیکھ بھال کرتے ہیں وہ اسے بہت سی باتیں سکھاتے ہیں۔ اسکی جسمانی اور ذہنی نشو ونما کئی برس تک جاری رہتی ہے جب تک وہ بالغ نہیں ہو جاتا۔ جب وہ بالغ ہو جاتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ وہ پختہ عمر کو پہنچ گیا ہے۔

سبق نمبر ۲ میں ہم نے گواہی سے متعلق یسوع کے حکم کے بارے میں سیکھا تھا۔ موثر گواہی کے لئے لازم ہے کہ ہم روحانی طور پر ترقی کریں۔ اس سبق میں آپ سیکھیں گے کہ آپ روحانی طور پر کس طرح بالغ ہو سکتے ہیں۔ بعض لوگ کئی برس کے بعد بھی مسیحیت میں بچے ہی رہتے ہیں۔ یہ خدا کا منصوبہ نہیں ہے۔ خدا چاہتا ہے کہ ہم بالغ ہوں۔ وہ چاہتا ہے کہ روحانی طور پر ہم قد آور ہوں مسیح کے پورے قد کے اندازے تک پہنچیں (افسیوں ۴: ۱۳)۔ تب ہم دوسروں کے ساتھ معاشرے میں ترقی کرنے کے قابل ہو سکیں گے۔

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے.....

ترقی کے طریقے

کتابِ مقدس کو جانیں

خداوند کے متعلق سوچیں

مسیحی محبت کے اختیار میں رہیں

دوسروں کے ساتھ عبادت کریں

ترقی کے اُصول

خدا کے لئے علیحدہ ہونا

دنیا سے علیحدہ ہونا

برداشت اور اعتدال

یہ سبق آپکی مدد کرے گا کہ آپ.....

☆ ایسے طریقوں کو سمجھ سکیں جن سے آپ خداوند میں ترقی کر سکیں۔

☆ مسیحی ترقی میں علیٰحدگی، برداشت، اور اعتدال کی وضاحت کر سکیں۔

ترقی کے طریقے

کتابِ مقدس کو جانیں

مقصد نمبر ا کتابِ مقدس کو پڑھنے اور جاننے کا نتیجہ بیان کرنا۔

ایک روز صدوقی ایک من گھڑت کہانی لے کر یسوع کے پاس آئے۔ وہ کہنے لگے کہ کسی عورت نے ایک مرد سے شادی کی اور وہ مرد مر گیا۔ اس نے دوبارہ شادی کی لیکن دوبارہ اسکا شوہر مر گیا۔ یہی بات سات مرتبہ ہوئی۔ تب صدوقیوں نے یسوع سے پوچھا کہ آسمان میں وہ کس کی بیوی ہوگی (متی ۲۲:۲۸)۔

یہ کہانی یسوع کے آزمانے کے لئے گھڑی گئی تھی۔ صدوقی مردوں کے جی اٹھنے پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ وہ چاہتے تھے کہ یسوع انکے اعتقادات کے بارے میں کچھ کہیں۔ اس طرح وہ انکی تعلیمات کو رد کر سکتے تھے اور ایسا کرنے پر خوش ہو سکتے تھے۔

تاہم صدوقیوں کو جواب دینے کی بجائے یسوع مسئلہ کی جڑ تک گئے۔ آپ نے کتابِ مقدس کے متعلق انکی لاعلمی کو بے نقاب کیا۔ ''تم گمراہ ہو اسلئے کہ نہ کتابِ مقدس کو جانتے ہو نہ خدا کی قدرت کو'' (متی ۲۲:۲۹)۔ یسوع کے الفاظ کی ترتیب پر غور کیجیے۔ آپ کتابِ مقدس کے علم کا پہلے ذکر کرتے ہیں اور خدا کی قدرت کو بعد میں۔

اس سے بہت کچھ سیکھا جا سکتا ہے۔ لوگ خدا کی قدرت کے بڑے خواہشمند

ہوتے ہیں لیکن کتابِ مقدس کو جاننے کی زیادہ خواہش نہیں پائی جاتی۔ یہ بیل کے سامنے بل لگانے کے مترادف ہے۔ یہ سودمند ثابت نہیں ہوگا۔ کیا آپ اپنی زندگی میں خدا کی قدرت چاہتے ہیں؟ اسکے لئے لازم ہے کہ آپ کتاب مقدس کی تعلیمات کو جانیں اور انکے مطابق زندگی بسر کریں۔

پطرس رسول نے کہا، ''نوزاد بچوں کی مانند خالص روحانی دودھ کے مشتاق رہو تا کہ اسکے ذریعہ سے نجات حاصل کرنے کے لئے بڑھتے جاؤ'' (۱پطرس ۲:۲)۔ جس طرح بچوں کی نشوونما اور صحت کے لئے کھانا ضروری ہے اسی طرح بالغ اور صحت مند مسیحی بننے کے لئے ضروری ہے کہ ہم خدا کے کلام کی خوراک حاصل کریں۔

زبور ۱۱۹ کی ۱۷۶ آیات ہیں۔ ان تمام آیات میں کسی نہ کسی حوالے سے کتابِ مقدس کا ذکر کیا گیا ہے۔ دوسری باتوں کے علاوہ یہ آیات بتاتی ہیں کہ کلامِ خدا گناہ کے خلاف ہمارا دفاع، ہمارا رہنما، ہماری حکمت اور ہماری خوشی ہے۔

اگر کلامِ خدا کو پڑھنا آپکی زندگی کا باقاعدہ حصہ نہیں ہے تو خداوند سے درخواست کریں کہ وہ کتابِ مقدس کو پڑھنے اور اسے سمجھنے کے لئے آپکو حکمت عنایت

کرے۔ بعض جو کام ہمیں کرنے چاہیے وہ ہم اپنی سستی کے سبب نہیں کرتے۔ بعض کام ایسے ہیں جو صرف خدا ہی میرے لئے کرسکتا ہے۔ بعض کام ایسے ہیں جو مجھے اپنے لئے کرنے ہیں۔ مثال کے طور پر جب روزانہ دعا کرنے اور بائبل مقدس پڑھنے کی بات آتی ہے تو لازم ہے کہ میں اپنے آپ پر قابو رکھوں اور اس کام کو کروں۔ اسکے لئے ارادے کے فعل کی ضرورت ہے۔ کوئی مجھے اس کام کے لئے مجبور نہیں کرسکتا۔ لازم ہے کہ میں خود اسے کروں۔ اور جب میں روزانہ کلام خدا کو پڑھنا شروع کرونگا تو مجھے اس خوشی اور اطمینان اور ترقی کا تجربہ ہوگا جو اسکے سبب حاصل ہوتی ہے۔

بچے صرف اسی وقت ترقی کرتے ہیں جب وہ اپنے والدین سے مناسب دودھ اور خوراک حاصل کرتے ہیں۔ اگر آپ خداوند میں ترقی کرنا چاہتے ہیں تو لازم ہے کہ آپ اس سے خوراک حاصل کریں۔ وہ اپنے کلام کے وسیلہ سے آپکو خوراک بہم پہنچاتا ہے۔ جس طرح ہر روز کھانے کا ایک باقاعدہ وقت ہوتا ہے اسی طرح اس کام کے لئے ہر روز باقاعدہ وقت رکھیں۔ روح القدس آپکی مدد کریگا کہ جو کچھ آپ پڑھتے ہیں آپ اسے سمجھ سکیں اور آپ خداوند میں ترقی کریں گے۔

مشق

1 درست بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: یسوع نے صدوقیوں کو بے نقاب کیا کیونکہ وہ کتابِ مقدس کو نہیں سمجھتے تھے۔

ب: جب ہم بائبل مقدس کو پڑھتے ہیں تو خدا ہمیں روحانی خوراک

بہم پہنچاتا ہے۔

ج: یسوع نے کہا کہ خدا کی قدرت کو جاننا کتابِ مقدس کو جاننے سے زیادہ اہم ہے۔

2 باقاعدگی سے کتاب مقدس کو پڑھنے کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟

....

خداوند کے متعلق سوچیں

مقصد نمبر۲ وضاحت کرنا کہ دعا اور دھیان و گیان کیوں اہم ہیں۔

مسیحی ترقی میں ایک اور مدد دعا اور دھیان و گیان یا خداوند کے متعلق سوچنا ہے۔ ہمیں اپنے آپ کو تربیت دینے کی ضرورت ہے کہ ہم خداوند کے متعلق سوچیں۔ ہمیں اسکے کلام، کل کے وعظ اور ان کاموں کے متعلق سوچنے کی ضرورت ہے جو اس نے ہمارے لئے کئے ہیں۔ پولُس رسول فلپیوں ۴: ۸ میں ہمیں بتاتا ہے کہ ہم اپنے ذہن کو اچھی باتوں سے پر کریں یعنی "جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں"۔ یسعیاہ میں خدا نے ہم سے وعدہ کیا ہے کہ اگر ہم اپنے ذہن خدا پر لگائیں تو وہ ہمیں کامل اطمینان میں رکھے گا (یسعیاہ ۲۶: ۳)۔ خداوند کے بارے میں سوچنا خدا پر ہمارے ایمان کو بڑھاتا ہے۔

ہمیں یہ دعا بھی کرنے کی ضرورت ہے کہ خدا ہمیں اپنی راہیں سکھائے اور ہماری راہوں کی رہنمائی کرے۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم کلام کی بہتر سمجھ کے لئے دعا کریں۔

فلپیوں ۴:۶ میں ہمیں ہدایت کی گئی ہے کہ جو کچھ ہمیں ضرورت ہو ہم اسکے لئے خدا سے دعا کریں ۔ اور افسیوں ۶: ۱۸ میں ہم پڑھتے ہیں "ہر وقت ......سب مقدسوں کے واسطے بلا ناغہ دعا کیا کرو"۔ جب ہم دوسرے مسیحیوں کے لئے دعا کرتے ہیں تو ہم انکی جانب معاشرے کی روح کا اظہار کر رہے ہیں ۔ہمیں ان لوگوں کے لئے بھی دعا کرنی چاہیے جو خدا کو نہیں جانتے کہ وہ خدا کے قریب آئیں ۔ جب ہم غیر ایمانداروں کے لئے دعا کرتے ہیں تو وسیع معنوں میں معاشرے کی روح کا اظہار کرتے ہیں۔

مشق

3 دعا اور دھیان وگیان کیوں اہم ہیں؟

....

....

4 دو باتوں کے نام لکھیں جنکے لئے بائبل مقدس ہمیں دعا کرنے کیلئے کہتی ہے؟

....

....

مسیحی محبت کے اختیار میں رہیں

مقصد نمبر۳ اس نئی شریعت کا بیان کرنا جو یسوع نے سکھائی ہے۔

بنی اسرائیل کو دس احکام دیئے گئے جو حقیقی معاشرتی زندگی کے ابتدائی ترین اُصول ہیں (خروج ۲۰)۔ یہ خدا اور لوگوں اور لوگوں کے آپس کے تعلقات کے متعلق ہیں۔ بنی اسرائیل کے تمام کاموں کا موازنہ ان قوانین سے کرنا تھا۔ ان میں سے ایک کی نافرمانی بھی نہیں ہونی چاہیے تھی۔ تاہم بنی اسرائیل کے لئے ان قوانین کی پیروی بڑی مشکل ثابت ہوئی۔

خدا نے دیکھا کہ جب لوگوں کو یہ احکامات دیئے گئے وہ اس قدر مضبوط نہیں تھے کہ ان پر عمل کرسکیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس نے یسوع المسیح کو بھیجا۔ رومیوں ۸:۳ اور گلتیوں ۴:۴۔۵ پڑھیں۔ یہ آیات خدا کے رحم اور انسان کے ساتھ کامل رفاقت کی خواہش کا ذکر کرتی ہیں جو خدا رکھتا ہے۔ جب انسان خدا کے ساتھ درست تعلق رکھتا ہے تو اسکے ساتھ ہی انسانوں کے ساتھ اسکے تعلقات بہتر ہو جاتے ہیں۔

جب میں جوان تھا مجھے ایک بزرگ کے ساتھ کام دیا گیا جو اپنے کام میں مہارت رکھتا تھا۔ لیکن اسکے ساتھ کام کرنا اس قدر آسان نہیں تھا۔ میں نے فیصلہ کیا کہ خواہ وہ مجھ سے کیسا ہی بُرا سلوک کیوں نہ کرے میں اس سے محبت کا برتاؤ کرونگا۔ جب اس نے دیکھا کہ اسکا ناخوشگوار رویہ مجھے متاثر نہیں کر رہا تو اس نے میری جانب اپنا رویہ تبدیل کرلیا۔ اس نے میری محبت کا جواب دیا۔ اس سے میں نے کئی قابل قدر اسباق سیکھے جو آج بھی میرے مددگار ہیں۔ ان میں سے ایک سبق یہ تھا کہ کوئی شخص محبت اور فکر کے رویے کے خلاف مزاحمت نہیں کرسکتا۔

جب ہم المسیح کو اپنا خداوند قبول کرتے ہیں ہماری زندگیوں میں ایک تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ خدا، بائبل مقدس اور لوگوں کے بارے میں ہمارا رویہ بدل جاتا ہے۔ یسوع ہمارے لئے وہ کچھ کرتے ہیں جو احکام عشرہ یعنی شریعت ہمارے لئے نہ کر سکی۔ جب یسوع کی رفاقت میں داخل ہوتے ہیں تو ہم نئے مخلوق بن جاتے ہیں (۲ کرنتھیوں ۵:۱۷)۔ وہ ہمارے انسانی دلوں پر اپنی محبت کی شریعت کو لکھتے ہیں (۲ کرنتھیوں ۳:۳)۔ اسکے معنی یہ ہیں کہ پرانی شریعت کی جگہ محبت کی شریعت نے لے لی ہے۔ ہم اسلئے اسکی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ہم اس سے محبت رکھتے ہیں۔ دوسروں کے ساتھ ہمارے تعلقات میں یسوع کی محبت کی شریعت غالب رہتی ہے۔ ہمارا ضمیر صاف کیا جاتا ہے اور ہمارے ذہن نئے بنائے جاتے ہیں۔ اب ہم فطری طور پر وہ کام کرتے ہیں جنکا شریعت حکم دیتی ہے۔ یہ زندگی بسر کرنے کا ایک حیرت انگیز طریقہ ہے۔

جب سے آپ مسیحی بنے ہیں کیا کسی نے آپ سے بُرا برتاؤ کیا ہے؟ کیا آپکے دل میں غصہ آیا تھا؟ اگر آپ نے خدا کو موقع دیا کہ وہ آپکے دل کو معمور کرے تو آپ اسے معاف کرنے کے قابل ہوئے ہونگے۔ اگر آپ ایک مسیحی ہیں تو خدا کی قدرت سے آپکی فطرت بدل چکی ہے۔ محبت کی الٰہی شریعت آپکی زندگی اور چال چلن کا اُصول بن جاتا ہے۔ یہی وہ طریقہ ہے جس سے معاشرے کی روح حاصل کی جاسکتی ہے

مشق

5 درست الفاظ سے مندرجہ ذیل خالی جگہیں پُر کریں۔

الف: خدا نے قوانین کا ایک مجموعہ دیا جسے ....

.... کہا جاتا ہے۔

ب: وہ شریعت جو یسوع نے سکھائی وہ ....

کی شریعت ہے۔

ج: المسیح کی شریعت کی فرمانبرداری ممکن ہے کیونکہ ہم ....

....

د: المسیح اپنی شریعت کو ہمارے ....

پر لکھتے ہیں۔

6 جس شخص نے میرے خلاف گناہ کیا ہے اسے معاف کرنا آسان ہے کیونکہ

الف: شریعت مجھے حکم دیتی ہے کہ میں ضرور معاف کروں۔

ب: جب میں مسیحی بنا تو میری فطرت بدل گئی تھی۔

دوسروں کے ساتھ عبادت کریں

مقصد نمبر ۴ وضاحت کرنا کہ دوسروں کے ساتھ عبادت کرنا روحانی ترقی میں کس طرح ہماری مدد کرتا ہے۔

دوسرے مسیحیوں کے ساتھ عبادت کرنا ترقی میں ہماری مدد کریگا۔ ہمیں کلام خدا کا مطالعہ کرنے کیلئے دوسروں کے ساتھ اکھٹے ہونے کی ضرورت ہے۔ باقاعدگی سے کلیسیا میں حاضر ہونا اور تعلیم پانا خداوند میں ہماری ترقی کرتا ہے۔ دوسروں کے مسائل میں خوشیوں میں شریک ہونا اور انکے ساتھ اپنے دکھ درد بانٹنا مددگار ثابت ہوتا ہے۔ معاشرے کا ایک بنیادی اُصول یہ ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے۔ ہمیں دوسروں کے ساتھ وقت گذارنے کی ضرورت ہے جو ہماری مانند خداوند کو جانتے اور اس سے محبت رکھتے ہوں۔ کیا آپ دوسرے مسیحیوں کے ساتھ اکھٹے ہوتے ہیں؟ جو کچھ وہ کررہے ہیں کیا آپ اس میں شریک ہوتے ہیں؟ جب وہ خوش ہوتے ہیں تو کیا آپ انکی خوشی میں شریک ہوتے ہیں اور جب وہ افسردہ ہوتے ہیں تو کیا آپ انکی حوصلہ افزائی کرتے ہیں؟ اگر آپ ایسا کرتے ہیں آپ پورے طور پر معاشرے کی روح اور محبت کا اظہار کررہے ہیں۔

مشق

7 کونسے مندرجہ ذیل بیانات بہترین طور پر بیان کرتے ہیں کہ کس طرح دوسروں کے ساتھ عبادت کرنا روحانی ترقی کا باعث بنتا ہے؟

الف: جب ہم دوسروں کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہوتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ انہیں ہماری ضرورت ہے۔

ب: دوسرے مسیحیوں کے ساتھ عبادت کرنا اور رفاقت رکھنا ہمیں قوت بخشتا ہے اور خداوند میں ہماری ترقی کرتا ہے۔

ترقی کے اُصول

مقصد نمبر۵ خدا کے لئے اور دنیا سے علٰیحدگی کا اصول بیان کرنا۔

جوں جوں ہم کلام خدا کا مطالعہ کرنے، دعا کرنے، خدا کے متعلق سوچنے، اسکی عبادت کرنے اور دوسروں سے محبت رکھنے سے مسیحی زندگی میں ترقی کرتے ہیں خدا ہمیں پاکیزگی کی زندگی میں لے چلتا ہے۔ بعض اوقات بائبل اسے علٰیحدہ ہونا کہتی ہے۔ عہدِ جدید میں علٰیحدگی کے دو پہلو بیان کئے گئے ہیں۔ ایک خدا کے لئے علٰیحدہ ہونا ہے اور دوسرا گناہ سے علٰیحدہ ہونا ہے۔ دونوں نہایت اہم ہیں۔

خدا کے لئے علٰیحدہ ہونا

خدا آپکو بلا رہا ہے کہ آپ اسکے لئے علٰیحدہ ہوں۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ اسکے لئے وقف ہو جائیں اور اسکے کام کے لئے علٰیحدہ ہوں۔ رومیوں ۱۲:۱ میں لکھا ہے، ''اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ ہو''۔ یہ علٰیحدگی کا مثبت پہلو ہے۔ اعمال ۱۳:۲ پڑھیں: ''میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصوص کر دو جسکے واسطے میں نے اُنکو بلایا ہے''۔ رومیوں ۱:۱ بھی پڑھیں: ''پولُس کی طرف سے جو...... خوشخبری کے لئے مخصوص کیا گیا ہے''۔ دوبارہ یہی بات سامنے آتی ہے کہ علٰیحدگی خدا کے لئے تھی۔

خدا کے لئے علٰیحدگی خدا کے لئے قطعی طور پر وقف اور مخصوص ہونے کا تقاضا کرتی ہے تاکہ وہ پاکیزہ اور المسیح کی مانند زندگی بسر کرنے میں ہماری مدد کر سکے۔

دنیا سے علیٰحدہ ہونا

۲ کرنتھیوں ۶:۱۴ میں ہم پڑھتے ہیں، ''بے ایمانوں کے ساتھ ناہموار جوئے میں نہ جُتو کیونکہ راستبازی اور بے دینی میں کیا میل جول؟ یا روشنی اور تاریکی میں کیا شراکت؟''۔ یہاں پیغام یہ ہے کہ ایمانداروں اور غیر ایمانداروں میں حقیقی شراکت نہیں پائی جاسکتی۔ مسیحیوں اور غیر ایمانداروں میں شراکت کی کوئی بنیاد موجود نہیں ہے۔ ''جتو'' ''میل جول'' اور ''شراکت'' جیسے الفاظ پر غور کیجیے۔ یہی الفاظ سبق نمبر ا میں معاشرے کے معنوں میں استعمال کئے گئے ہیں۔ ان میں شادی یا کاروبار جیسے قریبی رشتوں کے متعلق بات کی گئی ہے۔ ان میں دنیا میں روزمرہ تعلقات کے بارے میں بات نہیں کی گئی۔

ہم اکثر ایسے لوگوں سے ملتے ہیں جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں خدا کو ہماری ضرورت ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ہمیں خدا کے لئے جیتنا ہے۔ بدکار دنیا میں خدا کے فرزند بننے کا راز خدا کو جاننا ہے۔ لازم ہے کہ آپ روح القدس کو موقع دیں کہ وہ آپکی زندگی پر حکومت کرے۔ آپ میں خدا اس قدر ہونا چاہیے کہ ہر شخص یہ بات دیکھ سکے۔ آپ کو انہیں بتانے کی بھی ضرورت نہیں ہوگی۔ آپ دنیا میں رہ رہے ہیں لیکن آپ آسمان کے شہری ہیں۔ آپ غیر ایمانداروں کے درمیان رہ سکتے ہیں لیکن لازم ہے کہ آپ انکی مانند نہ بنیں۔

جارج نامی شخص نے اپنے نئے پڑوسی کی زندگی دوسروں سے مختلف دیکھی۔ اس نے پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ پڑوسی نے کہا کہ اس نے یسوع سے درخواست کی تھی کہ اسکی زندگی کا خداوند بنے۔ جلد ہی جارج نے اپنی زندگی اپنے پڑوسی کی گواہی کے سبب المسیح کے سپرد کردی۔ وہ دوسرے شہر میں اپنی ماں سے ملنے کے لئے گیا۔ اس نے پوچھا، "تمہیں کیا ہوا ہے؟"۔ اس نے اسے یسوع کے بارے میں بتایا اور جلد ہی اس نے بھی یسوع کو اپنا منجی اور خداوند قبول کرلیا۔ وہ دونوں روح القدس سے معمور ہو گئے۔ جارج کے مسائل نہ بدلے لیکن جارج بدل چکا تھا! جب اسکی ماں نے اسکی زندگی دوسروں سے مختلف دیکھی تو اس نے بھی وہ حاصل کرنا چاہا جو جارج کے پاس تھا۔ چونکہ جارج کا پڑوسی خداوند کے لئے علیحدہ اور دنیا سے علیحدہ ہوا تھا اسلئے دو زندگیاں تبدیل ہو گئیں۔

مشق

8 ان سرگرمیوں کے سامنے جی ہاں لکھیں جو خدا کے لئے علیحدگی یا دنیا سے علیحدگی کی مثال پیش کرتی ہیں۔

.... الف: روزانہ بائبل مقدس پڑھنا۔

.... ب: رفاقت کے لئے مسیحی دوست چننا۔

.... ج: ایسی سرگرمی میں حصہ لینا جو آپکے خیال میں خدا کو پسند نہیں ہے۔

.... د: کسی غیر مسیحی سے شادی کرنا۔

.... و: اس قدر مصروف ہونا کہ باقاعدگی سے دعا نہ کرنا۔

.... ہ: خدا سے رہنمائی طلب کرنا۔

.... یے: کسی ضرورت مند کے لئے محبت اور فکر کا اظہار کرنا۔

برداشت اوراعتدال

مقصد نمبر ۶ مسیحی زندگی میں برداشت اور اعتدال کے مناسب رویوں کی نشاندہی کرنا۔

بعض اوقات مسیحیوں کے لئے چال چلن کے اس معیار کو جاننا مشکل ہوتا ہے جو انکا ہونا چاہیے۔ بعض مسیحی کہتے ہیں کہ وہ اب شریعت کے ماتحت نہیں ہیں اسلئے ہم اپنے معیاروں کے مطابق زندگی بسر کر سکتے ہیں۔ بعض قانون پرست رویہ رکھتے ہیں۔ یعنی وہ ایسے کاموں سے خدا کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو وہ کرتے ہیں یا جو وہ نہیں کرتے۔ وہ المسیح پر ایمان کی بجائے قوانین کی ایک فہرست کی پیروی کرنے سے خدا کے حضور مقبول ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ دونوں نقطہ نظر خطرناک ہو سکتے ہیں۔ مسیحیت قوانین کی ایک فہرست نہیں ہے جسکی پیروی لازمی ہے۔ یہ یسوع المسیح کو منجی قبول کرنا اور انہیں اپنی زندگیوں کا خداوند بننے کا موقع دینا ہے۔ یسوع نے خود فرمایا: ''یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں'' (متی ۵:۱۷)۔

جب یسوع المسیح ہماری زندگیوں کے خداوند ہوتے ہیں تو ہم وہ کام کرنا چاہتے ہیں جو انہیں پسند ہوں۔ ہم وہ کام نہیں کرنا چاہتے جن سے ہماری مسیحی گواہی کو نقصان پہنچے۔ ہم قانون پرستی کے قوانین میں بندھے نہیں ہوئے اور نہ ہی المسیح کا فضل ہمیں اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ ہم جو چاہیں کرتے پھریں۔ المسیح کی محبت کی شریعت چال چلن کے رویوں میں اعتدال یا توازن کا مظاہرہ کرنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔

خدا ہم سے فردِ واحد کی حیثیت سے برتاؤ کرتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہمیں کس

چیز کی ضرورت ہے۔ وہ مسیحی چال چلن میں اعتدال یا توازن میں ہماری مدد کریگا۔

چونکہ خدا ہم سے فردِ واحد کی حیثیت سے برتاؤ کرتا ہے اسلئے لازم ہے کہ ہم اپنے معیاروں سے دوسروں کا تجزیہ نہ کریں۔ رومیوں ۱۴ اور ۱۵ میں بعض کھانا کھانے کے حوالے یا بعض دنوں کو عزت دینے کے حوالے سے اسکا ذکر کیا گیا ہے۔ تاہم ان ابواب میں سکھائے گئے اُصولوں کا اطلاق ہماری زندگیوں کے کسی بھی قابل اعتراض حصہ پر ہوسکتا ہے۔ ان میں سے چند اُصول مندرجہ ذیل ہیں:

1 ''پس آیندہ کو ہم ایک دوسرے پر الزام نہ لگائیں بلکہ تم یہی ٹھان لو کہ کوئی اپنے بھائی کے سامنے وہ چیز نہ رکھے جو اسکے ٹھوکر کھانے یا گرنے کا باعث ہو'' (رومیوں ۱۴:۱۳)۔

2 ''پس ہم ان باتوں کے طالب رہیں جن سے میل ملاپ اور باہمی ترقی ہو'' (رومیوں ۱۴:۱۹)۔

3 ''یہی اچھا ہے کہ تو نہ گوشت کھائے۔ نہ مے پئے۔ نہ اور کچھ ایسا کرے جسکے سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے۔ جو تیرا اعتقاد ہے وہ

خدا کی نظر میں تیرے ہی دل میں رہے۔ مبارک وہ ہے جو اس چیز
کے سبب سے جسے وہ جائز رکھتا ہے اپنے آپ کو ملزم نہیں
ٹھہراتا" (رومیوں ۱۴:۲۱-۲۲)۔

4 "جس طرح مسیح نے خدا کے جلال کے لئے تم کو اپنے ساتھ
شامل کرلیا ہے اُسی طرح تم بھی ایک دوسرے کو شامل کرلو"
(رومیوں ۱۵:۷)۔

کتابِ مقدس کی یہ آیات اس بات کو بڑا واضح کرتی ہیں کہ ہمیں ان لوگوں کے بارے میں برداشت کا رویہ رکھنا چاہیے جنکے طرزِ زندگی کے معیار ہم سے مختلف ہیں۔ برداشت کے معنی ہیں کہ اگر چہ ہم دوسروں کے ساتھ کسی بات پر پورے طور پر متفق نہ ہوں تو بھی انکے بارے میں تحمل اور قبولیت کا رویہ رکھنا۔

خدا بطورِ فردِ واحد ہم سے برتاؤ کرنا جانتا ہے۔ وہ شخصی بنیاد پر ہم سے برتاؤ کرتا ہے۔ وہ اسلئے ایسا کرتا ہے کیونکہ وہ ہمیں اپنے ساتھ ایک قریبی تعلق میں لارہا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ ہمیں کس حصہ میں مدد کی ضرورت ہے۔ عین ممکن ہے کہ وہ آپ سے کسی بات کا تقاضا کرتا ہو اور کسی دوسرے شخص سے بالکل مختلف بات کا۔ وہ ہمیں کوئی کام کرنے اور کوئی کام نہ کرنے کے لئے قائل کرسکتا ہے۔ ہمیں ہر کسی کو وہی کام کرنے پر مجبور نہیں کرنا چاہیے جو ہم محسوس کرتے ہیں کہ خدا ہم سے کرنے کو کہہ رہا ہے۔ ہمیں دوسرے مسیحیوں کو اسی طرح قبول کرنا چاہیے جیسے وہ ہیں اور توقع کرنی چاہیے کہ خدا انکی رہنمائی کریگا۔ لازم ہے کہ ہم اُنکی برداشت کریں۔

یسوع نے فرمایا: "جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اسی سے تمہارے واسطے ناپا جائیگا" (متی ۷:۲)۔ اسلئے دوسروں کے بارے میں سخت رویہ یا تنقیدی رویہ رکھنا حکمت

نہیں ہے ۔ دوسروں کی برداشت محبت کی شریعت کی ایک مثال ہے اور جہاں کہیں معاشرے کی روح موجود ہو وہاں موجود ہوتی ہے۔

مشق

9 مندرجہ ذیل بیانات پڑھیں اور اپنا تجزیہ کریں۔ جو خانہ آپکے رویے کا بہترین بیان کرتا ہے اس میں درست کا نشان لگائیں۔	جی ہاں	جی نہیں	بعض اوقات
الف: جب لوگوں کی رائے میری رائے سے مختلف ہو اس وقت بھی میں لوگوں کی برداشت کرتا ہوں۔			
ب: میں دوسروں کے بارے میں رائے قائم کرنے میں جلدی نہیں کرتا۔ میں تحمل کا مظاہرہ کرتا ہوں۔			
ج: میں خداوند سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجھ پر ظاہر کرے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے اور میں وہ کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔			
د: اگر مجھے محسوس ہو کہ خدا چاہتا ہے کہ میں کسی کام کو کرنا بند کر دوں تو میں اسکی فرمانبرداری کرتا ہوں۔			

و:	میں اس وقت پریشان نہیں ہوتا جب میں محسوس کرتا ہوں کہ دوسرے لوگ آزادی سے وہ کام کرتے ہیں جو خدا نہیں چاہتا کہ میں کروں۔			
ہ:	میں درست یا غلط کے متعلق اپنی رائے دوسروں پر ٹھونسنے کی کوشش نہیں کرتا۔			

10 رومیوں ۱۴: ۱۹ اور رومیوں ۱۵: ۷ میں ہمیں کونسے دو کام کرنے کے لئے کہا گیا ہے؟

....

....

11 درست بیانات کے حرف تہجی پر دائرہ کھینچیں۔

الف: بائبل مقدس واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ تمام حالات میں ہمارا چال چلن کیسا ہونا چاہیے۔

ب: روح القدس ہم پر ظاہر کر سکتا ہے کہ درست اور غلط کیا ہے۔

ج: مسیحیوں کو ایسے مسیحیوں سے علیحدہ ہونا چاہیے جنکے معیار مختلف ہیں۔

د: اگر ہم دوسروں کے بارے میں سخت رائے رکھتے ہیں تو خدا بھی ہمارے بارے میں سخت رائے رکھے گا۔

و: ہمیں یہ کوشش نہیں کرنی چاہیے کہ دوسرے مسیحی ہمارے معیاروں کے مطابق زندگی بسر کریں۔

12 مندرجہ ذیل باتوں کے بارے میں آپ نے زیرِ نظر سبق سے کیا اسباق سیکھے ہیں؟

الف: مسیحی چال چلن...

....

ب: قانون پرستی...

....

ج: برداشت...

....

سوالات کے جوابات

7 ب: دوسرے مسیحیوں کے ساتھ عبادت کرنا اور رفاقت رکھنا ہمیں قوت بخشتا ہے اور خداوند میں ہماری ترقی کرتا ہے۔

1 الف: درست۔
ب: درست۔
ج: غلط۔

8 الف: جی ہاں۔
ب: جی ہاں۔
ج: جی نہیں۔
د: جی نہیں۔
و: جی نہیں۔
ہ: جی ہاں۔
ی: جی ہاں۔

2 ہم روحانی طور پر ترقی کرتے ہیں۔

9 آپکا جواب۔ کیا ان حصوں میں آپکو اپنا رویہ بہتر بنانے کی ضرورت ہے؟

3 یہ روحانی ترقی اور معاشرے کی روح میں ترقی میں مدد کرتے ہیں۔

10 میل ملاپ کے کام کرنا۔ ایک دوسرے کو قبول کرنا۔

4 آپکا جواب۔ خدا کی رہنمائی کے لئے۔ کلام خدا کو سمجھنے کے لئے۔ اپنی ضروریات کے لئے۔ دوسرے مسیحیوں کے لئے۔ غیر ایمانداروں کے لئے

11 الف: غلط۔
ب: درست۔
ج: غلط۔
د: درست۔
و: غلط۔

5 الف: دس احکامات۔
ب: محبت۔
ج: ان سے محبت رکھتے ہیں اور اُنکی فرمانبرداری کرنا چاہتے ہیں۔
د: دلوں۔

12 آپکا جواب۔ذیل میں چند ممکنہ جوابات پیش کئے گئے ہیں:

الف: ہمیں ان حصوں میں بائبل مقدس کو اپنا رہنما بنانا چاہیے جنکے بارے میں خاص ہدایات دی گئی ہیں اور دوسرے حصوں میں ہمیں روح القدس کی رہنمائی کیلئے دعا کرنی چاہیے۔

ب: ہمیں المسیح کی محبت کی شریعت کو موقع دینا چاہیے کہ وہ ہمارے کاموں میں رہنمائی کرے برعکس اسکے کہ ہم قوانین کی فہرست کی پیروی کریں۔

ج: ہمیں ان لوگوں کو قبول کرنا چاہیے جن کی رائے ہم سے مختلف ہے اور روح القدس سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ ان کی رہنمائی کرے۔

6 ب: جب میں مسیحی بنا تو میری فطرت بدل گئی تھی۔